نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے گلابی سنڈی کے بے موسمی تدارک کی حکمت عملی جاری کردی

لاہور **10** جنوری**2026**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کپاس ہماری ایک اہم فصل ہےاوراس کی مجموعی پیداوار کا تقریباً70 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔گلابی سنڈی کپاس کا ایک خطرناک کیڑا ہے جس کے حملہ سے نہ صرف پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ کپاس کی کوالٹی بھی بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہاہے کہ کپاس کی گلابی سنڈی کی آف سیزن مینجمنٹ نہایت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ گلابی سنڈی کا کوئی میزبان پودانہیں ہے لہذا آف سیزن مینجمنٹ پر عمل کر کے اس کی نسل کوتلف کیا جاسکتا ہے تاکہ کپاس کی آئندہ فصل اس کے حملے سے محفوظ رہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا ہے کہ کپاس کی چھڑیوں کواگر ایندھن کیلیئے رکھنا مقصود ہوتو چھوٹے گٹھے بنا کراس طرح رکھیں کہ چھڑیوں کے مُڈھ نیچے کی طرف ہوں تاکہ دھوپ لگنے سے باقی ماندہ ٹینڈوں سے گلابی سنڈی کے پروانے نکل کر کپاس کی اگلی فصل سے پہلے ضائع ہوجائیں۔جیننگ فیکٹریوں میں موجود کپاس کا کچراا ور گلابی سنڈے کے لاروے جوکہ جڑواں بیجوں کی شکل میں ہوتے ہیں کی تلفی کو ہرصورت یقینی بنایا جائے۔چھڑیوں کے ڈھیر یا گٹھوں کوالٹ پلٹ کریں تاکہ نیچے کچرامیں موجود گلابی سنڈی کے پیوپے بھی تلف ہوجائیں۔سٹور کی گئی کپاس کے بیج کوایلومنیم فاسفائیڈ (فاسفین) کی گولیوں سے بحساب 30 گولیاں فی 1000 مکعب فٹ دھونی دینی چاہیے تاکہ گلابی سنڈی کے لاروے اور پیوپے جڑواں بیجوں میں تلف ہوجائیں۔گلابی سنڈی کے بے موسمی تدارک پر عملدرآمد سے کپاس کی آنے والی فصل پراس کے حملے میں خاطرخواہ کمی واقع ہوتی ہے

☆☆☆☆